سوال

(130) قرآن اور حدیث میں دنیا کی تمام زناۃ اور زانیات کو ایک تنور میں عذاب دیے جانے کا ذکر ہے؟

جواب

م علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لله صلی اللہ علیہ وسلم ایک یہودیہ پر گزرے اس پر اس کے گھر والے رو رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: ''لوگ اس (یہودیہ) پر رو رہے ہیں اور اس کو اس کی قبر میں عذاب دیا جا رہا ہے۔'' (بخاری) اس حدیث سے یہ بات ثابت ہوگئی کہ وہ یہودیہ عورت ابھی زمینی قبر میں دفن بھی نہیں کی گئی تھی۔ زمین کے اوپر ہی

ضِ بُكَآءِ اَهْلِهِ، عَلَيْهِ... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهَآ اَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا سَمِعَتْ عَآئِشَةَ زَوْجَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اِنَّمَا مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى يَهُودِيَّةٍ يَّبْكِي عَلَيْهَآ اَهْلُهَا فَقَالَ: «اِنَّهُمْ لَيَبْكُونَ عَلَيْهَا وَاِنَّهَا لَتُعَذَّبُ فِي قَبْرِهَا» (بخاری شریف کتاب الجنائز

سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تنور نما گڑھا دیکھا، جس میں برہنہ مرد اور عورتوں کو عذاب ہو رہا تھا... (بخاری شریف) جبکہ دنیا میں زناکاروں کی قبریں مختلف ممالک اور مختلف مقامات پر ہوتی ہیں، مگر برزخ میں ان کو ایک ہی تنور میں جمع کر کے آگ کا عذاب دیا جاتا ہے؟ آپ نے اس سوال کے جواب میں فر

طَلِقْ فَانْطَلَقْنَا اِلٰى نَقْبٍ مِّثْلِ التَّنُّوْرِ اَعْلَاهُ ضَيِّقٌ وَّاَسْفَلُهُ وَاسِعٌ تَتَوَقَّدُ تَحْتَهُ نَارٌ فَاِذَا اقْتَرَبَ ارْتَفَعُوْا حَتّٰى كَادُوْا يَخْرُجُوْنَ فَاِذَا خَمَدَتْ رَجَعُوْا فِيهَا وَفِيهَا رِجَالٌ وَّنِسَآءٌ عُرَاةٌ فَقُلْتُ مَا هٰذَا (بخاری شریف، کتاب الجنائز)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

مد!

1۔ م المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی اس حدیث میں مذکور مرور مرور علی القبر ہے۔ دلیل وہی ہے جو اس یہودیہ کے میت ہونے کی دلیل ہے۔

2۔ ''میرے جواب کا خلاصہ یہ ہے کہ تمام دنیا کے تمام زناۃ وزانیات کے ایک ہی تنور میں معذوب ہونے کا ذکر نہ قرآنِ مجید میں ہے اور نہ ہی حدیث میں۔ جو حدیث آپ نے درج فرمائی ہے، اس میں بھی اس چیز کا ذکر نہیں ہے۔ ایک دفعہ پھر غور سے پڑھیں، بات واضح ہو جائیگی۔ ان شاء اللہ الحنان۔

فتاویٰ علمائے حدیث

ص09